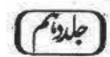


و خالی در المالی المالی





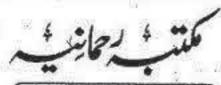


مَحَضِرُ فَيْ الْمَا مِلْ الْمَا الْمَا الْمَا الْمَا الْمَالِحَ الْمَا الْمَا الْمَا الْمَا الْمَا الْمَا الْمُولْ اللَّهُ) (المُوَلْ اللَّهُ)



(مدیث نبر: ۲۱۳۹۹ تا مدیث نبر: ۲٤٥١٠

www.KitaboSunnat.com



إِقْرَاسَنَتْل مَرَّلَ سَتَثْبِيكِ الْهَ وَبَالِكُ لِاتَعْوِد مَن: 042-37224228-37355743





جمله حقوق ملكيت بحق ناشر معفوظ هيس

www.KitaboSunnat.com

نام كتاب: منزل المحربين المستناسب منزل المحربين المعربين (جلدوسم)

مُتَرْجِعْ: مُلانامُ مُتَرْجِعْ: مُلانامُ مُتَرْجِعْنا عَلَى اللهِ المُحْسِمَ الطَّفَالِقَالَ

ناشر: مَعْتَبُ بِهَانِيْ ـِهِ

مطبع: مطبع:

(leximi)

اللہ تعالی کے فعنل وکرم سے انسانی طافت اور بساط کے مطابق کتا بت ا طیاعت بھی اور جلد سازی بیں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔ بھری تقاضے سے اگر کوئی فلطی نظر آئے یا صفحات درست نہوں تو ازراہ کرم مطلع فرما ویں۔ان شاء اللہ الاالدالد کیا جائے گا۔ نشا تد تل کے لیے ہم نے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)





ولي مُنالِهُ امْدُرُي شِيدِ مَتْمُ ﴾ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ مُسْلَلُهُ نَصَارِ ﴾ ﴿ وَاللَّهُ مُنَالًا نَصَارِ اللَّهِ اللَّهِ مُنالِهُ الْمَالِ اللَّهِ مُنالِهُ الْمَالِ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالِ اللَّهُ اللّ

(٢٣٧.٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ عَاصِمٍ عَنْ زِرٌّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ مَّا بَيْنَ طَرَفَى حَوْضِ النَّبِيِّ . صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَيْلَةَ وَمُضَرَ فَذَكَرَهُ وَكَذَا قَالَ يُونُسُ كَمَا قَالَ عَفَّانُ [انظر: ٢٣٧٣٦].

(۷۰ ۲۳۷) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(٢٣٧.٨) حَدَّثَنَا أَسُودُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ قُلْتُ لِعَمَّارٍ أَرَأَيْتُمْ صَنِيعَكُمْ هَذَا الَّذِي صَنَعْتُمُ فِيمَا كَانَ مِنْ أَمُرٍ عَلِيٌّ رَأَيًّا رَأَيْتُمُوهُ أَمْ شَيْئًا عَهِدَ إِلَيْكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَمْ يَعْهَدُ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدُهُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً وَلَكِنَّ حُذَيْفَةَ أَخْبَرَنِى عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي أَصْحَابِي اثْنَا عَشَرَ مُنَافِقًا مِنْهُمْ ثَمَانِيَّةٌ لَا يَدُخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ [راحع: ١٩٠٩١].

(۲۳۷۰۸) قیس بن عباد مُعطَّدُ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ممار بن یا سر رہالٹنڈ سے پوچھاا ہے ابوالیقظان! یہ بتا ہے کہ جس مسئلے میں آپ لوگ پڑھکے ہیں، وہ آپ کی اپنی رائے ہے یا نبی علیظا کی کوئی خاص وصیت ہے؟ انہوں نے فر مایا کہ نبی علیظاتے ہمیں خصوصیت کے ساتھ الیمی کوئی وصیت نہیں فرمائی جوعام لوگوں کو نہ کی ہو، نبی مَالِیِّہ نے فرمایا تھا میری امت میں بارہ منافق ہوں گے،ان میں ہے آٹھ لوگ وہ ہوں مے جو جنت میں داخل ہوں گے اور نہاس کی مبک یا تمیں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے تا کے میں داخل ہوجا ہے۔ '

(٢٣٧.٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٌّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ لَمْ يُصَلِّّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَلَوْ صَلَّى فِيهِ لَكُتِبَ عَلَيْكُمْ صَلَاةُ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ٢٣٦٨] (۲۳۷۰۹) حضرت حذیفه راهنو ہے مروی ہے کہ نبی طبیقانے بیت المقدس میں نماز نبیس پڑھی تھی ،اگر نبی علیقا وہاں نماز پڑھ لیتے

توتم پرجمی وه نماز فرض ہو جاتی۔

(٢٢٧١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِى ابْنَ جُمَيْعٍ قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ أَبِى الطُّفَيْلِ مِثْلَ جُمَيْعِ حَدَّثَنَا أَبُو الطُّفَيْلِ قَالَ كَانَ بَيْنَ حُذَيْفَةَ وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْعَقَبَةِ مَا يَكُونُ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ ٱنْشُدُكَ اللَّهَ كُمْ كَانَ أَصْحَابُ الْعَقَبَةِ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ أَخْبِرُهُ إِذْ سَأَلَكَ قَالَ إِنْ كُنَّا نُخْبَرُ أَنَّهُمْ أَرْبَعَةَ عَشَرَ وَقَالَ أَبُو نُعَيْمٍ فَقَالُ الرَّجُلُ كُنَّا نُخْبَرُ أَنَّهُمْ أَرْبَعَةَ عَشَرَ قَالَ فَإِنْ كُنْتَ مِنْهُمْ وَقَالَ أَبُو نُعَيْمٍ فِيهِمْ فَقَلْهُ كَانَ الْقَوْمُ خَمْسَةَ عَشَرَ وَأَشُهَدُ بِاللَّهِ أَنَّ اثْنَىٰ عَشَرَ مِنْهُمْ حَرْبٌ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ فِى الْحَيَاةِ اللَّانَيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْآشُهَادُ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ الْآشُهَادُ وَعَدَّنَا ثَلَاثَةً قَالُوا مَا سَمِعْنَا مُنَادِى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا عَلِمُنَا مَا أَرَادَ الْقُوْمُ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ فِي حَدِيثِهِ وَقَدْ كَانَ فِي حَرَّةٍ فَمَشَى فَقَالَ لِلنَّاسِ إِنَّ الْمَاءَ قَلِيلٌ فَلَا يَسْبِقْنِي إِلَيْهِ أَحَدُ فَوَجَدَ قُومًا قَدُ سَبَقُوهُ فَلَعَنَهُمْ يَوْمَئِذٍ [صححه مسلم(٢٧٧٩)][انظر: ٢٣٧٨٠، ٢٣٧٨٠]